

* سید نظور زیدی

عید

چند رُباعیان



سچی عید

روزوں میں جو سرکھٹ ہو ایسے نمازی کی ہے عید
جو عاجز بے ریا ہو اس نمازی کی ہے عید
نصوں کی نہ خور و نوش کی نہ خوش پوشی کی
بس قلب و نظر کی پاک بازی کی ہے عید

بے عمل مسلمانوں کی عید

عید آئے تو اہتمام ہوتا ہے بہت
پکتا ہے پلاؤ کام ہوتا ہے بہت
روزہ، نہ تراویح، نہ افطار و سحر
ہاں عید کا احترام ہوتا ہے بہت

بھارت میں قید پاكستانيوں كى عید

یہ کیسے کہوں کہ مطمئن ہو مسرور ہو تم
عید آئی ہے اور وطن سے منزلوں دور ہو تم
اس پر یہ ستم کہ قید میں ہو دشمن کی مگر
مکن ہی نہیں مجاہدو کہ رنجور ہو تم